سوال

(68) قومے کی حالت میں فوت ہونے والا شخص

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی قومے کی حالت میں چلا جائے اور بہت عرصے بعد اس کی موت اسی بیماری میں ہی واقع ہو جائے تو جتنا عرصہ وہ قومے میں بتلا رہے گا، اسے ثواب ملے گا یا گناہ؟ اور کیا اس کے انجام کا دارومدار اس کے قومے کی حالت میں جانے سے پہلے کی صورتحال پر ہو گا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

روایات کے مطابق انسان حالت صحت میں جو اعمال کرتا ہے، اس کے لیے حالت مرض میں بھی ان اعمال جیسا اجر و ثواب لکھا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں بیماری خود بھی گناہوں کے ازالے کا سبب ہے۔ مسند احمد کی ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ

''جب کوئی بندہ مومن بیمار ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں کہ اس کے لیے ہر دن اور رات کے اعمال میں سے اتنا ہی اجر اور نیکیاں لکھو جتنی یہ عام دنوں میں کرتا تھا۔'' (مسند احمد: 6856)

لہٰذا اگر کوئی شخص قومے میں رہنے کے بعد اسی حالت میں وفات پا جائے تو اس کے انجام کا دارومدار قومے کی حالت میں جانے سے پہلے کی صورتحال ہی پر ہو گا۔

وباللہ التوفیق

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02